© rasailojaraid.com

قارئین کے خطوط

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب !کراچی سے رقمطراز ہیں

آج کے دور میں علم کی خدمت اور اس میں تسلسل مشکل امور ہیں. آپ نے جس ہمت اور کوشش سے المیزان کے اجراء کو یقینی بنایا ہے یقیناً آپ مبارکباد کے لائق ہیں.

جناب افتخار عارف صاحب ! صدر اکادمی ادبیات پاکستان یوں رقمطراز ہیں.

آپکا ارسال کردہ شمارہ ملا، عنایت کہ آپ یاد رکھتے ہیں، کرم گستری کے لئے شکر گزار ہوں. انشاء اللہ خود بھی استفادہ کروں گا اور اکادمی ادبیات پاکستان کے کتب خانہ کے توسط سے حلقے کے دیگر افراد بھی فیضیاب ہوں گے اس تعاون کو جاری رکھیے گا.

ڈاکٹر غزل کاشمیری صاحب !ایسوسی ایٹ پروفیسر (شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور)

"المیزان" کا دیدہ زیب شمارہ نمبر ۸ / ۹ نظر نواز ہوا، یہ شعبہ علوم اسلامیہ کی سیرت چیئر کے دفتر میں رکھا تھا. اسکے محققانہ مضامین پر نظر ڈالی، بہت پُر کشش محسوس ہوا.

گل رحیم جوہر صاحب ! صدر پیغام قرآن اوپن اکیڈمی ھنگو سے لکھتے ہیں کہ

المیزان ہر لحاظ سے اتنا خوبصورت اور معیاری علمی و تحقیقی رسالہ ہے کہ قرآنی علوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے ہاتھ لگتا ہے تو ضرور اسکا مطالعہ کرتے ہیں.

ڈاکٹر سید وقار حسین کاظمی صاحب !واہ کینٹ سے لکھتے ہیں کہ

المیزان کا پودا اپنے سامنے لگتے دیکھا تھا، پھر جلد ہی اس کے برگ وبار نکل آئے اور اس کے سائے کی ٹھنڈک بھی محسوس ہونے لگی. آپ نے اسے خون جگر سے سینچا اور جلد ہی یہ غنچہ کھل اٹھا اور اسکی مہک چار سو پھیل گئی. آپ مجھے بھی اس سے سیراب فرمایئے.

سید شبیر حسین کاظمی صاحب !ڈوبہ سیدان مظفر آباد سے لکھتے ہیں کہ

سہ ماہی المیزان نظر سے گزرا قرآنیات پر پاکستان میں اس سے قبل کوئی میگزین نہیں نکلا۔ اسکی تحریرات وقت

© rasailojaraid.com